المنیر
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT

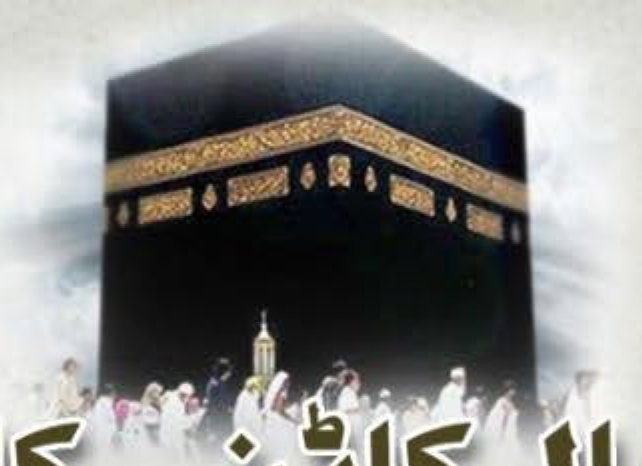

حج اور بال کاٹنے کا مسئلہ

(1) حکم؟	● عمرہ اور حج دونوں میں بال کاٹنا واجب ہے، اس کے بغیر محرم احرام کی پابندیوں سے آزاد نہیں ہوگا۔ (معلم:99-220، غنیۃ:45-196)
(2) کہاں کاٹنا ہے؟	● عمرہ ہو یا حج دونوں میں حرم کے اندر کہیں بھی کاٹنا ضروری ہے۔ البتہ حج میں منی میں بال کاٹنا سنت ہے۔ (معلم:192-262، غنیۃ:175-279)
(3) کب کاٹنا ہے؟	● **ابتدائی وقت:** عمرہ میں سعی کے بعد بال کاٹے جائیں گے۔(معلم:193، غنیۃ:175) حج میں حج افراد والے رمی جمرہ عقبہ کے بعد (اور اگر قربانی کر رہے ہوں تو قربانی سے پہلے اور بعد میں جب چاہیں بال کاٹ لیں دم واجب نہیں ہوگا)۔ حج تمتع اور قران والے قربانی کے بعد بال کاٹیں گے اس سے پہلے کاٹے تو دم واجب ہوگا۔ (معلم:193-262، غنیۃ:175) ● **انتہائی وقت:** عمرہ میں بال کاٹنے کا آخری وقت متعین نہیں، سعی کے بعد فوراً یا تاخیر سے جب چاہیں کاٹ لیں۔ جبکہ حج کا حلق 12 ذوالحجہ کے غروب ہونے تک کرانا ضروری ہے۔ (معلم:262، غنیۃ:279)
(4) کتنا/کیسے کاٹنا ہے؟ دیکھنے کے لیے کلک کریں	**مردوں کے لیے:** (1) افضل یہ ہے کہ پورے سر پر استرا پھروائیں۔(2) بلا کراہت یہ بھی جائز ہے کہ قینچی یا مشین سے پورے سر کے بال چھوٹے کرائیں۔(3) مکروہ تحریمی اور ناجائز ہے وہ یہ کہ صرف چوتھائی سر کے بال کاٹ دیئے جائیں اگرچہ اتنا کاٹ دینے سے بھی احرام کھل جائے گا۔(معلم:191، غنیۃ:174) **عورتوں کے لیے:** (1) افضل اور سنت یہ ہے کہ سارے سر کے بالوں سے لمبائی میں ایک پورے (انگلی کی تہائی) بقدر کاٹے۔(انوار المناسک:530) (2) بلا کراہت یہ بھی جائز ہے کہ سارے سر کے کم از کم چوتھائی بالوں سے ایک پورے کے بقدر کاٹے (احتیاطاً کچھ زیادہ کاٹے، کیونکہ بال چھوٹے بڑے ہوتے ہیں)۔(معلم:190، غنیۃ:103، قاری:229)
(5) کون کاٹے؟	عمرہ اور حج کے اعمال سے فارغ ہونے کے بعد خود بھی اپنے بال کاٹ سکتے ہیں، دوسرے احرام والے (جس کے اعمال مکمل ہو چکے ہوں) سے بھی کٹوائے جاسکتے ہیں۔ تاہم خواتین اگر کسی اور سے بال کٹوا رہی ہوں تو اس کا مَحْرَم ہونا ضروری ہے۔(معلم:253، غنیۃ:258)
(6) بار بار عمرے؟	● **مردوں کے لیے:** افضل اور بہتر تو یہی ہے کہ بار بار عمرہ کی صورت میں سر پر استرا پھروایا جائے۔ اگر بال چھوٹے کرانا چاہے تو اس کی بھی اجازت ہے۔ بشرطیکہ کٹنے والے بال لمبائی میں کم از کم انگلی کے ایک پورے کے برابر یا اس سے زیادہ ہوں، اگر اس مقدار سے کم ہوئے تو استرا پھروانا ضروری ہوگا۔(معلم:192، غنیۃ:174) ● **عورتوں کے لیے:** بار بار عمرہ کی صورت میں بھی ہر بار کم از کم چوتھائی سر کے بال ایک پورے کے بقدر کاٹنا ضروری ہوگا۔ لہٰذا اگر عورت چاہے تو ایک سفر میں ایک ہی عمرہ پر اکتفا کر سکتی ہے۔ اور بار بار عمرے کے بجائے زیادہ طواف کر سکتی ہے۔(معلم:221، غنیۃ:200)
(7) بال کہاں ڈالیں؟	(1) مرد و عورتوں دونوں کے لیے کٹے ہوئے بالوں کو دفنا دینا مستحب ہے۔ (2) اگر دفنانے کی سہولت نہ ہو تو ایسی جگہ ڈال دیئے جائیں جہاں گندگی اور ناپاکی نہ ہو۔ (3) عورتوں کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ ایسی جگہ ڈالیں جہاں کسی اجنبی کی نظر نہ پڑے۔(معلم:191، غنیۃ:173)

مفتی مُنیر احمد صاحب
رابطہ نمبر: 0331-2607207

مسئلہ سننے کے لئے کلک کریں

الحج